شیخ الازہر شیخ محمد طیب النجار
ضبط و ترجمہ : مولوی اصلاح الدین ڈیروی متعلم دارالعلوم حقانیہ

دارالعلوم میں شیخ الازہر کا خطاب

۱۲ر فروری ۱۹۸۳ء جامعۃ الازہر مصر کے وائس چانسلر شیخ محمد طیب النجار قاہرہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر شیخ حسین حمدی ابراہیم اور اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے وائس چانسلر حسن حامدی دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے ۔ جامعۃ الازہر کے وائس چانسلر شیخ محمد طیب النجار نے استقبالیہ تقریب میں حسب ذیل خطاب فرمایا ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمد اللہ سبحانہ وتعالیٰ ونصلی ونسلم ۔ علیٰ انبیاء ورسلہ وعلیٰ خاتمہم سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اما بعد :- فضیلۃ الشیخ الجلیل والعالم الکبیر شیخ عبد الحق حیاہ اللہ تعالیٰ وبارک فیہ و غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تأخر وجعلہ مع الانبیاء والصدیقین والشہداء والصالحین

اِنّنی فی ھذا الیوم المبارک اعود بالذاکرۃ الی ما عرفناہ علی الازھر الشریف منذ النشاءہ الی اوائل ھذا القرن العشرین ۔ وقد کان یسیر علی ھذا المنھج الذی تسیرون علیہ وکان

ترجمہ

بعد الحمد والصلوٰۃ

اللہ تعالیٰ الشیخ جلیل ، عالم کبیر جناب شیخ عبد الحق صاحب کو عمر دراز عطا فرمائے ۔ اور ان کی زندگی میں برکت دے ان کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمائے اور انہیں قیامت کے روز انبیاء ، صدیقین ، شہداء اور صالحین کے زمرہ میں شامل فرما کر اپنے نیک بندوں کے لئے خاص کردہ ابر رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔

آج کے مبارک دن میں میرا حافظہ مجھے جامعہ ازہر کے ان حالات کی یاد دلاتا ہے جو اس کے یوم تاسیس سے لے کر بیسویں صدی کے اوائل تک قائم رہے ۔ ان دنوں جامعہ ازہر کا بھی یہی طریق کار تھا جس پہ آج تم گامزن

التعليم فيه ابتدائيًا وثانويًا وعاليا يدخل فيه الطالب منذ مفجر حياته ولا يخرج منه الا وقد استكمل علمًا وتربيةً وتهذيبًا و تاديبًا لينفع الله به الناس وليكون من العلماء الذين قال عنهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الملئكة لتضع اجنحتها لطالب العلم فرحًا به وان العلماء ورثة الانبياء وان العلماء لم يورثوا دينارًا ولا درهمًا وانما ورثوا العلم فمن اتاه الله العلم فقد اوتى حظًّا عظيمًا

صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم

هذا المعنى والذى شعرت به حينما جئت لزيارتكم الان -

وانى سمعت من احد المتكلمين الان انه يقول اننا لم نقدم شيئا ولكنكم والحمد لله قد قدمتم كل شيء قدمتم المشاعر العظيمة قدمتم هذا اللقاء الكبير الذى يقابل به الابناء دائما آباءهم - الابناء البررة يقابلون به آباءهم المخلصين قدمتم هذا النشيد الجميل الاسلامى الذى ملاء قلوبنا روعة وجلالًا واحسسنا رهبتى والخشوع لله سبحانه وتعالىٰ -

رأينا فيكم الازهر الذى بدأ منذ الف عام ونأمل فى المستقبل ان شاء الله ان يروا ابناءنا ان شاء الله ان يروا هذا

ہو۔ وہاں بھی ابتدائی ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کا انتظام تھا۔ اپنے عنفوان شباب میں داخل ہونے والا طالب علم جب فارغ التحصیل ہوتا تو علم وتربیت کے زیور سے آراستہ ہوتا۔ وہ تعلیم وتادیب میں کامل ہو کر اس قابل ہوتا کہ عامۃ الناس کو فائدہ پہنچائے۔ اور اس کا شمار ان علماء میں ہونے لگتا جن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ طالب علم کے پاؤں تلے ملائکہ مسرت سے پاؤں تلے پر بچھاتے ہیں۔ اور یہ کہ علماء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔ جب کہ انبیاء کی میراث اور روپیہ پیسہ نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ ان کی وراثت اور ترکہ علم کی دولت ہے۔ پس جسے اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا اسے بڑی دولت مل گئی۔ صدق رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ بالکل وہی حالت میں نے آج آپ کی ملاقات کے موقع پر محسوس کی۔

اور میں نے ابھی ایک صاحب کو یہ کہتے ہوتے سنا کہ ہم تمہارا استقبال شایان شان طریقہ سے نہ کر سکے۔ لیکن الحمدللہ آپ حضرات نے ہمیں ہر چیز سے نوازا۔ آپ نے اپنے عظیم احساسات کا اظہار کیا۔ ہمارا ایسا اعزاز و اکرام کیا۔ جس طرح کہ شریف بیٹے اپنے مخلص آباء و اجداد کا کیا کرتے ہیں۔ آپ نے جن پر جوش اسلامی نعروں سے ہمارا خیر مقدم کیا اس سے ہم متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور آپ حضرات کی عظمت، جلالت قدر ہمارے دلوں میں بیٹھ گئی۔

ہم نے تمہارے ہاں ازہر قدیم کی سی رونق دیکھی، جس کا آغاز ایک ہزار سال قبل ہوا تھا۔ اور مستقبل

العهد وقد اصبح يشبه الازهر في
الساعه وفي نموه وفي علوه وشموخه
ان شاء الله تعالى وفي اداءه لرسالة الاسلام
في كل مكان من ارض الله الواسعة ان الحكمة
تقول اطلبوا العلم فان كنت فقيراً كان
العلم لك مالاً و ان كنت غنياً كان العلم
لك جمالاً و ان كنت يتيماً كان العلم لك
اباً و خالاً - و العلم هو اشرف شيئ يقصد
القاصدون و العلم هو اول شيئ نبي
عليه السلام و ان اول آية نزلت في القرآن
الكريم - انما تشير الى العلم و الى فضل
العلم الذى يبدا بالقرأة ثم ينبثق
العلم منها حينما نزلت اول آية كريمه

بسم الله الرحمن الرحيم

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

اطلبوا العلم باخلاص ايها الابناء

اطلبوا العلم باخلاص وجدٍّ و كفاح
فان العلم هو السلاح القوى الذى
لا يفلّ ابدا و اجعلوا من انفسكم ارضاً
طيبة ينبت الله فيها الخير للامة
الاسلامية و ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يقول مثل ما بعثني الله به

ہیں ہمیں توقع ہے کہ ہماری نسلیں انشاءاللہ اس
ادارے کو وسعت و ترقی اور رفعت و برتری دیں۔
اور اسلام کے پیغام کو اللہ تعالیٰ کی وسیع و عریض زمین
کے ہر حصہ تک پہنچانے میں جامعہ ازہر کا ہم پلہ پائیں
گی۔ داناؤں کا مقولہ ہے کہ علم حاصل کرو۔ اگر فقیر ہو
تو علم تمہارے لیئے دولت بن جائے گا۔ اگر مالدار ہو
تو علم تمہارے لیئے زینت بن جائے گا۔ اور اگر یتیم ہو۔
تو علم تمہارے لیئے مربّی و سرپرست ہے۔ لوگ جن
امور کے حصول کا عزم کرتے ہیں ان سب میں علم برتر
ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس پر اسلام کی بنیاد رکھی گئی
ہے۔ سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات میں علم اور اس
کی فضیلت کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ اور علم بھی وہ
علم جس کی ابتدا قرأت سے ہوتی ہے اس کے بعد
پھیل جاتا ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔

عزیزو! دل لگا کر پڑھو۔ محنت اور جانفشانی
سے علم حاصل کرو۔ کیونکہ علم کبھی کند نہ ہونے والا ہتھیار
ہے۔ اور اپنے آپ سے وہ زرخیز کھیتی بناؤ جس
میں اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کے لیئے خیر اگائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں کہ "جس علم و ہدایت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے
مجھے مبعوث فرمایا ہے اس کی مثال زمین پر برسنے
والی زوردار بارش کی ہے جس کے برسنے کے بعد زمین
کا زرخیز خطہ اس کے پانی کو جذب کر لیتا ہے اور خوب
سبزہ اگاتا ہے (الی آخر الحدیث) میں حدیث کو آخر
تک بیان کرنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ اس کے آخر میں ان
لوگوں کی مذمت کی گئی ہے جو علم کی حقیقت کو نہیں سمجھتے

من الهدٰی و العلم کمثل الغیث الکثیر اصاب ارضاً فکان منها نقیۃ قبلت الماءَ فانبتت الکلاء والعشب الکثیر فانتم الی آخر الحدیث لا ارید ان اکمل لان آخر الحدیث انّما یشیر الی قوم لم یفقهوا العلم و انما ارید ان اکتفی بالفقرۃ الاولیٰ من الحدیث لانها تشیر الی الذین نزل الی قلوبهم العلم کما ینزل الغیث الی الارض الطیبۃ النّقیّۃ فتنبت الکلاء و العشب الکثیر۔ ارجو منکم تقرءوا العلم تقرءوا بقلب واعٍ و بنفس مؤمنۃ مطمئنّۃ و بایمان راسخ متمکن فی قلوبکم حتیٰ ینبت لکم الخیر الکبیر الذی یسعدکم انشاءالله فی دنیاکم و آخرتکم اللّٰهم انی اسئلك ان تجملنا بالعلم۔ اللّٰهم جمّلنا بالعلم یا ربّ العالمین اللّٰهم اجعلنا من العلماء الذین یرفعون رایۃ العلم۔ اللّٰهم وفقنا لما تحبّہ و ترضاہ یا اکرم الاکرمین و صلی الله علی سیّدنا محمد النبی الامی و علی آلہ وصحبہ وسلم۔ والسلام علیکم ورحمۃ الله وبرکاتہ ؛

میں صرف ابتدائی جملہ پر اکتفا کرتا ہوں۔ کیوں کہ یہ جملہ ان لوگوں کی مدح میں ہے جن کے دل تک علم پہنچ گیا ہے۔ جس طرح کہ ایک زرخیز زمین سے اچھی اور زیادہ فصل اگتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ علم حاصل کرتے ہوئے آپ حضرات کے حوصلے بلند ہوں گے۔ اطمینان قلب اور ایمان راسخ کے ساتھ علم حاصل کرو گے۔ تاکہ جو علم آپ حاصل کرتے ہیں وہ آپ کی بھلائی اور دین و دنیا میں سرخروئی و رفعت کا سبب ہو۔

اے اللہ ہمیں علم کے زیور سے آراستہ فرما۔

اور اے اللہ ہمیں علم کا علم بردار بنا۔ اور ہمیں ان اعمال کی توفیق عطا فرما۔ جو آپ کے ہاں محبوب و مقبول ہوں یا ارحم الاکرمین۔

مؤتمر المصنفین کی دوسری پیش کش

اسلام اور عصر حاضر

از قلم مولانا سمیع الحق مدیر الحق

عصر حاضر کی تمدنی، معاشرتی، معاشی، سیاسی، اخلاقی، آئینی اور تعلیمی مسائل میں اسلام کا موقف، موجودہ دور کے علمی و دینی فتنوں اور فرق باطلہ کا بھرپور تعاقب، نئے دور کے پیدا کردہ شکوک و شبہات کا جواب ایڈیٹر الحق کے بے باک قلم سے، مغربی تہذیب تمدن اور عالم اسلام پر اس کے اثرات کا تحلیل و تجزیہ، الغرض بیسویں صدی کے کارزار حق و باطل میں اسلام کی بالادستی کی ایک ایمان افروز جھلک۔ یہ کتاب آپ کی ایمانی حمیت اور اسلامی غیرت کو بیدار کرنے کی اور سینکڑوں مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے آپ کی رہنمائی کرے گی۔ صفحات [illegible]

مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور پاکستان

آفسٹ - نیگیٹو - پازیٹو - لائن - ہاف ٹون
رائی کلر - بلاک - سینما سلائیڈ اور بلاک
آفسٹ پرنٹنگ کے لیے

اورینٹ پروسیس
چوک داتا صاحب ○ راوی روڈ، لاہور
تشریف لائیے